بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 27 اگست 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ہونے والی جنگوں کے متعلق ذکر جاری ہے۔ آپ کے زمانہ میں ایک جنگ رےّ کے علاقہ میں ہوئی۔ اس علاقہ کے لوگوں کو رازی کہتے ہیں جہاں سے مشہور عالم مولانا فخر الدین رازی کا تعلق ہے۔ جنگ کے وقت رےّ کے سردار نے مسلمان آرمی کے خلاف ایرانیوں سے مدد طلب کی جن کے آنے کے بعد ان کی تعداد مسلمانوں کی نسبت بہت زیادہ تھی۔ اس قلعہ کو فتح کرنے کیلئے مسلمانوں کی طرف سے یہ تدبیر کی گئی کہ جبکہ فوج سامنے سے حملہ کرے گی کچھ لوگ خفیہ راستہ سے قلعہ میں داخل ہو کر اندر سے حملہ کریں گے۔ چنانچہ جب فوج نے حملہ کیا اور قلعہ کے اندرون سے بھی حملہ کی آوازیں آنے لگیں تو مقابل فوج نے ہتھیار ڈال دئے۔ وہاں کے لوگوں کے ساتھ اس شرط پر مسلمانوں کا امن کا معاہدہ ہوا کہ وہ جزیہ ادا کریں گے اور مزید کسی لڑائی یا فساد کا حصہ نہیں بنیں گے۔

رےّ کے مقام پر فتح کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ہدایات پر قومس اور جُرجن کا معرکہ ۲۲ ہجری میں ہوا۔ ان دونوں جنگوں میں مقامی آبادی نے لڑائی نہ کرنے کا فیصلہ کیا اور امن کا معاہدہ اور جزیہ طے پایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے وضاحت فرمائی کہ ان تمام معاہدوں میں مذہب کی آزادی کو قائم رکھا جاتا تھا اور کسی شخص کو زبردستی مسلمان نہیں بنایا گیا۔ ان معاہدات کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام پر جو زبردستی پھیلنے کا الزام لگایا جاتا ہے یہ سرا سر غلط ہے۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی آزربائجان اور ارمینیا میں فتوحات کا ذکر فرمایا جو ۲۲ ہجری میں ہوئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایران کے ایک اور بڑے شہر استخر کی فتح کا بھی ذکر فرمایا۔ اس جنگ میں بہت سے لوگ مارے گئے۔ آخر کار وہاں کے گورنر ہومروز نے امن کے معاہدے کی شرط کو قبول کر لیا اور جزیہ دینے پ آمادہ ہو گیا۔ مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھیجا گیا۔ اگر کسی کی کوئی دولت ناجائز لی گئی تو مسلمانوں کو حکم ہوا کہ اس کو فوراً واپس کر دیا جائے کیونکہ یہ اسلام کی بنیادی تعلیم کے خلاف ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آجکے زمانہ کے مسلمان اس تعلیم پ عمل نہیں کر رہے۔ وہ تقویٰ سے خالی ہیں اور اپنے معاملات میں بد دیانتی سے کام لیتے ہیں۔

بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے ترکی زبان میں ایک نئے ریڈیو اسٹیشن کے اجراء کا اعلان فرمایا جو ۲۴ گھنٹے مختلف پوگرام پیش کریگا۔

آخر میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین کی نمازِ جنازہ کا اعلان فرمایا اور ان کی خوبیوں کا تذکرہ فرمایا۔